

قدیم ایام کی عدالت

تم اپنی کو ٹھری میں بیٹھے ہو، اکیلے، خوفزدہ، اب بھی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہو۔ ہائیوں تک تم نے اقتدار کو سنبھالا۔ فوجیں چلائیں، اپنے ساتے میں جوہری آگ کو رکھا، صدر اور پارلیمنٹ کو اپنی مرضی کے تابع کیا۔ اب پتھر کی دیواروں کی خاموشی بھی فوج سے زیادہ بھاری ہے۔ پہلی بار، تم بے بس ہو۔

دروازہ کھلتا ہے، اور میں داخل ہوتا ہوں۔ تم مجھے شک کی نگاہ سے دیکھتے ہو، تناو میں۔ شاید تم نفرت یا تشدید کی توقع کر رہے ہو۔ لیکن میں تم سے وہ الفاظ کہتا ہوں جو تم نے سوچ بھی نہیں تھے:

”خوف کھاؤ، لیکن مجھ سے نہیں۔ میں تمہارا جلا دبن کر نہیں آیا۔ اس مقدمے سے ڈرو جو تمہارا انتظار کر رہا ہے۔ عدالت کے فحیلے سے ڈرو، یہودی قوم سے، اقوام سے، خود تاریخ سے۔ اور موت کے بعد جو تمہارا انتظار کر رہا ہے، اس سے زیادہ ڈرو۔“

اقوام کی عدالت

تم عدالت کے کرے میں بیٹھو گے، نہ رہنمای کے طور پر، بلکہ ایک ملزم کے طور پر۔ شیشے کے پچھے، کمزور، اسٹینچ کو کنٹرول کرنے سے قاصر۔ کوئی مائیکروفون تمہارے پروپیگنڈے کو بلند کرنے کے لیے نہیں، کوئی کیمروں کے ڈھانے کے لیے نہیں۔ تم گواہوں کو خاموش نہیں کر سکو گے۔

پہلا گواہ ایک باپ ہو گا۔ وہ بتائے گا کہ وہ اپنے نو مولود جڑواں بچوں کے لیے بیدا تشی سریٹیکٹ لینے گیا، ہاتھوں میں خوشی لیے، صرف ملے کی طرف لوٹا۔ اس کی بیوی اور بچے اس کے نیچے دب گئے۔ اس کی آواز لرزے گی، لیکن سچائی نہیں۔

پھر بچے بولیں گے۔ یتیم جونہ صرف اپنے والدین اور ہن بھائیوں سے محروم ہوئے، بلکہ ان دیواروں سے بھی جو انہیں پناہ دیتی تھیں۔ وہ بتائیں گے کہ ان کا یتیم خانہ، جوان کا آخری پناہ گاہ تھا، کیسے مٹی میں مل گیا۔ ان کی آوازیں، نازک لیکن نہ ٹوٹنے والی، گواہی دیں گی۔

تم بے بس بیٹھو گے، جب ان کے الفاظ خاموشی کو چیر دیں گے۔ کوئی فوج انہیں دبا نہیں سکے گی۔ کوئی ایڈیٹر انہیں مختصر نہیں کرے گا۔ اور جب ہتھوڑا گرے گا، فیصلہ تمہیں مہر کر دے گا۔

عدالت تمہیں سزادے گی۔ اقوام تم سے منہ موڑ لیں گی۔ کنیسوں میں یہودی دعا کریں گے، نہ تمہاری نجات کے لیے، بلکہ معافی کے لیے۔ معافی اس بات کی کہ وہ تمہارے الفاظ سے دھوکہ کھا گئے، معافی اس بات کی کہ انہوں نے زندگی کے عہد کو ناپاک ہونے دیا۔ اور تاریخ تمہیں داغ دار کرے گی، جیسے ہٹلر کو تم سے پہلے داغ دار کیا گیا۔ ایک عہد کا شرپسند۔

تم اپنی باقی زندگی میں گزارو گے، موت کا خوفزدہ انتظار کرتے ہوئے۔ اور جب وہ دن آخر کار آئے گا، تمہارا مقدمہ ختم نہیں ہوگا۔ وہ تو بس شروع ہوگا، کیونکہ تب تم قدیم ایام کی عدالت کے سامنے کھڑے ہو گے۔

قدیم ایام کی عدالت

تمہیں ایک عظیم تر عدالت، ابدیت کے عدالت خانے میں لا یا جائے گا۔ دنیا میں اسے بہت پہلے دیکھا تھا: ”جب میں نے دیکھا، تخت رکھے گئے، اور قدیم ایام والا اپنی جگہ پر بیٹھا۔ اس کا لباس برف کی طرح سفید تھا؛ اس کے سر کے بال خالص اون کی طرح تھے۔ اس کا تخت شعلوں کی آگ تھا، اس کے پہیے جلتے ہوئے آگ کے تھے۔ آگ کا ایک دریا بہتا تھا اور اس کے سامنے سے نکلتا تھا۔ ہزاروں ہزار اس کی خدمت کر رہے تھے، دس ہزار گناہ دس ہزار اس کے سامنے کھڑے تھے۔ عدالت فیصلہ کرنے کے لیے یہیں، اور کتابیں کھولی گئیں“ (دانیال 9:7-10)۔

تم اس شعلوں بھرے تخت کے سامنے کھڑے ہو گے۔ تم فرشتوں کو قطاروں میں کھڑا دیکھو گے، تمہارے اعمال کی کتابیں ہاتھوں میں لیے ہوئے۔ کتابیں کھولی جائیں گی، اور کچھ بھی چھپا نہیں رہے گا۔

وہ گواہ جنہیں تم نے خاموش کیا تھا، اٹھیں گے۔ وہ باپ جو اپنی بھوکی نیمی کے لیے کھانا ڈھونڈتے ہوئے قتل کیا گیا، تمہارے خلاف بولے گا۔ شعبان الدلو اپنے ہسپتال کے بستر سے اٹھے گا، زندہ جلایا گیا، اس کے بازو میں اب بھی نلی لگی ہوئی، اور وہ لو اہی دے گا۔ اور ہجوم، بے نام اور بھولے ہوئے، سمندر کی طرح گرجیں گے، ان کا خون ہایل کے خون کی طرح پکارے گا۔

اور جب فیصلہ قریب آئے گا، تم اسی طرح کرنے کی کوشش کرو گے جو تم ہمیشہ کرتے تھے۔ زمین پر، تم نے آئی سی پر یہود دشمنی کا الزام لگایا جب اس نے تمہارا تیچھا کیا۔ آسمان پر، تم خدا پر بھی یہی الزام لگاؤ گے۔ اگر تمہاری زبان آزاد ہوتی۔

لیکن تمہاری زبان تمہیں نہیں بچائے گی۔ ”اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگائیں گے، لیکن ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے، اور ان کے پاؤں اس بات کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے“ (یسین 36:65)۔ تمہاری زبان خاموش ہو جائے گی۔ تمہارے ہاتھ وہ احکامات تسلیم کریں گے جو انہوں نے دستخط کیے۔ تمہارے پاؤں ان راستوں کی گواہی دیں گے جن پر وہ تمہیں لے گئے۔ یہاں تک کہ تمہاری جلد بھی تمہارے خلاف اٹھ کھڑی ہو گی۔ تمہیں الزامات سے نہیں، بلکہ سچائی سے۔ تمہارے اپنے جسم سے۔ سزادی جائے گی۔

فیصلہ سنادیا جائے گا۔ تمہیں عہد سے کاٹ دیا جائے گا۔ کیونکہ داناوں نے کہا: ”تمام اسرائیل کو آنے والی دنیا میں حصہ ملے گا... سوائے ان کے جن کا اس میں کوئی حصہ نہیں: وہ جو تورات کی نفی کرتے ہیں، وہ جو قیامت کی نفی کرتے ہیں، اور وہ جو عوام کو گناہ کرنے پر مجبور کرتے ہیں“ (سنہدرين 90)۔ جہنم کمزوروں کے لیے ہے، جو ٹھوکر کھاتے ہیں لیکن اب بھی پاک ہو سکتے ہیں۔ لیکن تم نے خدا کے نام کو ناپاک کیا۔ یہ کمزوری نہیں، بغاوت ہے۔ اور بغاوت کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ تمہارا یہ دعویٰ کہ تم یہودیت کی نمائندگی کرتے ہو، خود خدا اسے چھین لے گا۔

پھر سزا پر عمل درآمد ہو گا۔ قرآن تمہیں خبردار کرتا ہے: ”موت تمہارے پاس ہر طرف سے آئے گی، لیکن تم نہیں مرو گے؛ اور تمہارے سامنے ایک نہ ختم ہونے والی عذاب ہے“ (ابراهیم 14:17)۔

اور وحی اس کی تصدیق کرتی ہے: ”اور شیطان، جس نے انہیں دھوکہ دیا، آگ اور گندھک کی جھیل میں پھینک دیا گیا جہاں جانور اور جھوٹا نبی تھے، اور وہ دن رات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عذاب میں بتلا ہوں گے“ (وحی 10:20)۔

تمہیں اس گندھک کی جھیل میں پھینک دیا جائے گا۔ آگ جو سزادیتی ہے بغیر کھائے، عذاب بغیر اختتام کے۔ تم موت کے لیے منت کرو گے، لیکن موت نہیں آئے گی۔

لوٹھری میں والپسی

میں دروازے کی طرف مرتا ہوں، اپنی آواز کو آخری انتباہ کے لیے دھیما کرتا ہوں۔

”تو ڈر، مجھ سے نہیں، بلکہ اس سے۔ اس مقدمے سے ڈر جو تم خاموش نہیں کر سکتے، اس تاریخ سے جو تم دوبارہ نہیں لکھ سکتے، اس ابدیت سے جو تم بچ نہیں سکتے۔ خود سچائی سے ڈر۔“

دروازہ میرے پچھے بند ہو جاتا ہے۔

اور ایک بار پھر، تم اپنی کوٹھری میں بیٹھے ہو۔ خاموشی پہلے سے کہیں زیادہ بھاری ہے۔ تمہاری زندگی میں پہلی بار، تمہارے چہرے پر آنسو بہتے ہیں۔ تم خاموشی سے روتے ہو۔ اور کوئی تمہیں تسلی دینے والا نہیں ہے۔